ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(Urdu)

02-June-2016

اِستقبالِ رَمَضان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتِکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتِکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرودِ شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خُوشبودار ہے: جب جُمعرات کا دن آتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ فِرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ جُمعرات اور شبِ جُمعہ نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔ (1)

ذات ہوئی اِنتخاب وصف ہوئے لاجواب نام ہوا مُصطَفٰے تم پہ کروڑوں دُرود

(حدائقِ بخشش، ص۲۶۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

1…ابن عساکر، علی بن محمد بن احمد بن ادریس…الخ، ۱۴۲/۴۳، رقم: ۵۰۱۲

2…معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی…الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نِگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِستِقبالِ رَمَضان اور خُطبۂ محبوبِ رَحمٰن

حضرت سَیِّدُنا سَلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رَحمتِ عالمیان، مَکّی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ماہِ شعبان کے آخِری دن ہمیں خُطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہارے پاس عظمت وبَرَکت والا مہینا جلوہ گر ہو رہا ہے، وہ مہینا جس میں ایک رات ایسی بھی ہے کہ جو ہزار (1000) مہینوں سے بہتر ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے اِس ماہِ مُبارَک کے روزے فرض فرمائے ہیں۔ اِس کی رات میں قِیام (یعنی تراویح اَدا کرنا) سنّت ہے، جو اِس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض اَدا کیا اور جس نے اس میں فَرض اَدا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں 70 فَرض اَدا کیے۔ یہ صبر کا مہینا ہے اور صبر کا ثواب جَنّت ہے، یہ غمخواری و بَھلائی کا مہینا ہے اور اس مہینے میں مومِن کا رِزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو اِس میں روزے دار کو اِفطار کرائے تو یہ اُس کے گُناہوں کے لئے مغفرت ہے، اُسے آگ سے آزادی بخشی جائے گی اور اِس اِفطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب مِلے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو

ملے گا بغیر اِس کے کہ اُس کے اَجر میں کچھ کمی ہو۔ ہم نے عرض کی، یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم میں سے ہر شَخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ اِفطار کروائے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ ثواب تو اُس شخص کو دے گا جو ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی یا ایک گُھونٹ دُودھ سے روزہ اِفطار کروائے، یہ وہ مہینا ہے کہ جس کا اوّل (یعنی اِبتِدائی 10 دن) رَحمت، درمیان (یعنی درمیانے 10 دن) مَغفِرت ہے اور آخر (یعنی آخری 10 دن) جہنَّم سے آزادی ہے۔ جو اپنے غُلام (یعنی ماتحت) سے اِس مہینے میں کام کم لے، اللہ تعالٰی اُسے بخش دے گا اور اسے جہنَّم سے آزاد فرمادے گا۔ جس نے روزے دار کو پیٹ بھر کر کِھلایا، اللہ تعالٰی اس شخص کو میرے حَوض سے ایک ایسا گُھونٹ پلائے گا کہ (جسے پینے کے بعد) وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا یہاں تک کہ جنّت میں داخِل ہو جائے۔

(ابن خزیمہ، کتاب الصیام، ۱۹۱/۳، حدیث: ۱۸۸۷)

مُفَسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کی شرح کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: ماہِ رَمَضان کا نفل دوسرے مہینوں کے فرض کے برابر ہے اور اس ماہ کی فرض عبادت دوسرے ماہ کے 70 فرائض کے مثل ہے۔ (مزید فرماتے ہیں) ماہِ رَمَضان کے 3 عشرے ہیں: پہلے عشرے میں رَبّ تعالٰی مومنوں پر خاص رحمتیں فرماتا ہے جس سے اُنہیں روزہ تراویح کی ہمت ہوتی ہے اور آئندہ ملنے والی نعمتوں کی اَہلِیَّت پیدا ہوتی ہے۔ دوسرے عشرے میں تمام صغیرہ گُناہوں کی معافی ہے جو جہنّم سے آزادی اور جنّت میں داخلے کا سبب ہے۔ تیسرے عشرے میں روزے داروں کے جنّتی ہونے کا اعلان، وہاں کے داخلے کا (گویا) ویزا اور پاسپورٹ جاری کیا جاتا ہے۔

(مرآۃ المناجیح، ۳/ ۱۴۰-۱۴۱ بتغیر قلیل وملتقطاً)

مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رَمَضان ہے
کِھل اُٹھے مُرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

یاخُدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا اِحسان ہے
زندگی میں پھر عطا ہم کو کِیا رَمَضان ہے

یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رَمَضاں دکھا
مُدّتوں سے دل میں یہ عطّار کے اَرمان ہے

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۷۰۶-۷۰۵)

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس مہینے یعنی رَمضانُ المُبارَک سے کس قدر عقیدت واُلفت تھی کہ جُوں ہی اِس ماہِ مُقدَّسہ کی آمد کے آثارِ پُر انوار نظر آتے تو رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خُود بھی اس برکت والے مہینے کا انتہائی شان و شوکت کے ساتھ اِستِقبال فرماتے اور اپنے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے بھی اس مُبارَک مہینے کی شان و عظمت، فضائل وبرکات اور دیگر دلکش اَوصاف کو بیان فرما کر اِس کی اَہَمِّیَّت کو واضح فرماتے اور اُنہیں بھی مختلف نیک اَعمال کرنے کا مدنی ذہن عطا فرماتے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی چونکہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حقیقی دیوانے اور سچے عاشقانِ رَمضان تھے، لہٰذا یہ حضرات بھی اپنے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اِتّباع اور محبتِ رَمضان میں مسلمانوں کو مہمانِ رحمٰن کی آمد کی مُبارَک باد دِیا کرتے نیز اُنہیں روزوں کی ادائیگی، شب بیداری اور راہِ خُدا میں خرچ کرنے کی ترغیبیں بھی ارشاد فرماتے چُنانچہ

فاروقِ اعظم اور اِستِقبالِ رَمضان

امیرُ المُؤمنین حضرت سیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرمایا کرتے: اُس مہینے کو خُوش آمدید ہے جو ہمیں پاک کرنے والا ہے۔ پُورا رَمضان خَیر ہی خَیر ہے خواہ دِن کا روزہ ہو یا رات کا قِیام۔ اِس مہینے میں خَرچ کرنا جِہاد میں خَرچ کرنے کا دَرجہ رکھتا ہے۔

(تَنْبِیہُ الْغافِلین، باب فضل شهر رمضان، ص۱۷۶، رقم۴۴۷)

مُفَسّرِ شَہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تحریر کا خُلاصہ ہے کہ ماہِ رَمضان کی آمد پر خُوش ہونا، ایک دوسرے کو مُبارَک باد دینا سُنّت ہے اور جس کی آمد پر خُوشی ہونی چاہیے اس

www.dawateislami.net

کے جانے پر غم بھی ہونا چاہئے۔اسی لیے اکثر مسلمان جُمُعَۃُ الْوَدَاع کو غمگین اور اَشکبار ہوتے ہیں اور خُطَبا اس دن میں کچھ اَلوَداعی کَلِمات کہتے ہیں تاکہ مسلمان باقی گھڑیوں کو غنیمت جان کر نیکیوں میں اور زیادہ کوشش کریں۔(مرآۃ المناجیح، ۳/۷ ۱۴ ملخصًا)

اے عاشقانِ رَمضان! آپ سب کو مُبارَک ہو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت جلد رَمَضانُ الْمُبارَک اپنے دامنِ کرم میں رحمتوں اور مغفرتوں کے پروانے لئے ہم گناہگاروں کے درمیان جلوہ گر ہونے والا ہے کہ جس میں نفلی عبادات کا ثواب فرضوں کے برابر اور فرضوں کا ثواب ستّر(70) گنا بڑھادِیا جاتا ہے،روزے داروں کے وارے ہی نیارے ہوجاتے ہیں اور بے شُمار لوگوں کو جہنّم سے رہائی کے پروانے تقسیم کئے جاتے ہیں لہٰذا ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کی آمد کے موقع پر خُود بھی خُوشیاں منایئے اور دوسرے مسلمانوں کو بھی خُوب خُوب مُبارَکباد پیش کیجئے،نیز اس مہینے کی آمد سے قبل دُنیوی مُعامَلات سے فراغت پاکر نماز، روزوں، تلاوتِ قرآن، تراویح اور پورے ماہ یاکم ازکم آخری عشرے کے اجتماعی اِعتکاف کی برکتیں لُوٹئے اور اپنے لئے راہِ جنّت کو آسان کیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیرسیاسی مسجد بھرو تحریک دعوتِ اسلامی کے سُنَّتوں بھرے مدنی ماحول میں بھی رحمتوں اور مغفرتوں والے اس مُقَدّس مہمان کی آمد پر خُوشی کا عالَم ہوتا ہے اور اِس کا بھرپُور طریقے سے اِستِقْبال کِیا جاتا ہے بلکہ کئی مقامات پر کثیر اسلامی بھائی اس ماہِ مُبارَک کو زیادہ سے زیادہ نیکیوں میں گُزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت پورے ماہ کا اِعتکاف بھی کرتے ہیں نیز جب یہ مہمان رُخصت ہوتا ہے تو اَشک بار آنکھوں سے اِسے "اَلْوَدَاع" بھی کِیا جاتا ہے۔

نزدیک آرہا ہے رَمَضان کا مہینا ساحِل سے حاجیوں کا پھر آلگا سفینہ
آقا! نہ ٹُوٹ جائے یہ دل کا آبگینہ بُلوایئے مدینے دِکھلایئے مدینہ

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

رَمَضان کو رَمَضان کہنے کی وجوہات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس ماہ کی شان وعظمت کے پیشِ نظر عُلمائے کرام نے اِس کے کئی اَسمائے مُبارَکہ بیان فرمائے ہیں مگر اِن میں **"رَمَضان"** سب سے زیادہ مشہور و معروف ہے۔ آیئے! اِس مہینے کو **"رَمَضان"** کہنے کی چند وجوہات بھی سُنتے ہیں چُنانچہ

مُفسّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: "رَمَضان" یا تو "رحمٰن" کی طرح اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام ہے، چُونکہ اِس مہینے میں دن رات اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت ہوتی ہے لٰہذا اِسے شَہرِ رَمَضان یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینا کہا جاتا ہے جیسے مسجِد وکعبے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا گھر کہتے ہیں کہ وہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہی کام ہوتے ہیں۔ ایسے ہی رَمَضان اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینا ہے کہ اِس مہینے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہی کام ہوتے ہیں۔ روزہ تراویح وغیرہ تو ہیں ہی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مگر بحالتِ روزہ جو جائز نوکری اور جائز تجارت وغیرہ کی جاتی ہے وہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کام قرار پاتے ہیں۔ اِس لئے اِس ماہ کا نام رَمَضان یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینا ہے یا یہ **"رَمْضَاء"** سے نکلا گیا ہے۔ **"رَمْضَاءُ"** موسمِ خزاں کی بارِش کو کہتے ہیں، جس سے زمین دُھل جاتی ہے اور **"رَبِیْع"** کی فَصل خُوب ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مہینا بھی دِل کے گرد وغُبار دھو دیتا ہے اور اس سے اَعمال کی کھیتی ہَری بَھری رہتی ہے اِس لئے اِسے رَمَضان کہتے ہیں۔ یا یہ **"رَمَضٌ"** سے بنا جس کے معنٰی ہیں **"گرمی یا جلنا"** چُونکہ اِس میں مُسلمان بُھوک پیاس کی تپش برداشت کرتے ہیں یا یہ گناہوں کو جلا ڈالتا ہے، اِس لئے اِسے رَمَضان کہا جاتا ہے۔

مزید فرماتے ہیں کہ لفظِ رَمَضان میں 5 حُروف ہیں: **ر۔ م۔ ض۔ ا اور ن۔** "ر" سے مُراد رَحمتِ الٰہی، "میم" سے مُراد مَحبّتِ الٰہی، "ض" سے مُراد ضَمانِ الٰہی، "اَلِف" سے اَمانِ اِلٰہی، اور "ن" سے نُورِ الٰہی۔ "رَمَضان میں 5 عِبادات خصُوصیت کے ساتھ کی جاتی ہیں۔ (1) روزہ (2) تراویح (3) تِلاوتِ قُرآن (4) اِعتکاف اور (5) شبِ قَدر میں عبادات۔ تو جو کوئی صِدقِ دِل سے یہ 5 عِبادات

کرلے تو وہ اِن 5 اِنعامات کا مُستحق ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۵، ص ۲۰۴ تا ۲۰۹ ملتقطاً وبتغیر قلیل)

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور فَضلِ ربّ سے مغفِرت کا ہو گیا سامان ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۷۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ غُفران ہم گُناہگاروں کے لئے خُدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کِیا گیا ایک عظیمُ الشّان تحفہ ہے۔ اس مُقدَّس مہمان کی آمد تو کیا ہوتی ہے عاشقانِ رَمَضان کی تو خُوشیوں کو چار چاند لگ جاتے ہیں، انوارِ رَمَضان کی روشنیوں سے فضا نُور بار ہو جاتی ہے، عبادات کا ذوق و شوق کئی گُنا بڑھ جاتا ہے، روزے رکھنے، تراویح کی سعادت پانے، ختمِ قرآن کی محافل سجانے اور شرکت فرمانے، سحری و افطاری کرنے کروانے، زکوٰۃ و فطرات، عُشر و صدقات اور خیرات و مدنی عطیّات ادا کرنے کروانے، تلاوتِ قرآن کرنے، رکوع و سجود میں مشغول رہنے اور مساجد کو آباد کرنے کا خاص اہتمام کِیا جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مدینے کے تاجدار، دو عالم کے مالک و مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی اپنی زبانِ حقّ ترجمان سے مختلف مواقع پر ماہِ رَمَضان کی خُصُوصِیات و نوازشات کا تذکِرہ کرتے ہوئے اس میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنے اور بارگاہِ الٰہی سے تقسیم ہونے والے اِنعامات حاصل کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔ آیئے! آمدِ رَمَضانُ المُبارَک اور اس کی برکات پر مشتمل 3 فرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں اور نیت کرتے ہیں کہ خُوب خُوب نیکیوں کے ذریعے اس ماہِ مُبارَک کا بھرپور اِستِقبال کریں گے۔ چُنانچہ

جنّتی نعمتیں

حضرت سَیِّدُنا ابو سَعِید خُدرِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب رَمَضانُ المُبارَک کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے

www.dawateislami.net

کھول دیئے جاتے ہیں اور آخری رات تک اُن میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کِیا جاتا، جو بندۂ مومِن اس مہینے کی کسی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ہر سجدے کے بدلے پندرہ سو(1500) نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے لئے جنّت میں سُرخ یاقُوت کا ایک گھر بنادِیا جاتا ہے جس کے ساٹھ ہزار (60،000) دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کی بناوٹ ہوگی جن پر سُرخ یاقُوت جَڑے ہوں گے، جب بندہ رَمَضان المُبارَک کے پہلے دن کا روزہ رکھتا ہے تو اس کے گزشتہ رَمَضان سے لے کر اس دن تک کئے گئے (صغیرہ) گناہوں کو بخش دِیا جاتا ہے، اس کے لئے روزانہ ستر ہزار (70،000) فرشتے نمازِ فجر سے غروبِ آفتاب تک اِستِغفار کرتے ہیں، اسے رَمَضان کے ہر دن اور ہر رات میں سجدہ کرنے پر جنّت میں ایک ایسا درخت عطا کیا جاتا ہے کہ جس کے سائے میں کوئی سوار پانچ سو(500) سال تک چلتا رہے۔

(شعب الایمان، فضائل شهر رمضان، باب فی الصیام، ۳/۳۱۴، حدیث: ۳۶۳۵)

بَرَکتوں والا مہینا

حضرت سَیِّدُنا عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے رَمَضان کی آمد کے موقع پر ایک دن ارشاد فرمایا: تمہارے پاس برکت والا مہینا رَمَضان آگیا کہ جس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں غنی فرماتا اور (تم پر) رحمت نازل فرماتا ہے، گناہوں کو مٹاتا اور دُعا قبول فرماتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہاری نیکیوں کی رَغبت دیکھتا ہے اور فرشتوں کے سامنے تم پر فخر فرماتا ہے، لہٰذا اس مہینے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اچھے اعمال پیش کرو کیونکہ بدبخت وہی ہے جو اس مہینے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے محروم رہا۔

(مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فی شهور البرکة وفضل شهر رمضان، ۳/۳۴۴، رقم: ۴۷۸۳)

یا خدا ماہِ رمضاں کے صدقے سچّی توبہ کی توفیق دیدے
نیک بن جاؤں جی چاہتا ہے یا خُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص136)

www.dawateislami.net

جنّتی حُوریں

حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُمَا فرماتے ہیں، میں نے مَحبوبِ ربُّ الْعٰلَمِیْن، جنابِ صادق و امین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک جنّت کو ایک سال سے دوسرے سال تک ماہِ رَمَضان کی آمد کے لئے سجایا جاتا ہے، جب رَمَضانُ المُبارَک کی پہلی رات تشریف لاتی ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جسے مُثِیْرَہ کہا جاتا ہے، (اس ہوا کے چلنے سے) جنّت کے پتّے اور دروازوں کے پٹ ہِلنے لگتے ہیں اور ایسی دلکش آواز پیدا ہوتی ہے کہ اُس سے زیادہ خُوبصورت آواز کسی نے نہ سُنی ہوگی، پھر بڑی آنکھوں والی حُوریں باہر نکلتی ہیں اور جنّت کی بالکونیوں پر کھڑی ہوکر یوں پُکارتی ہیں: کوئی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پکارنے والا تاکہ وہ اس کی (ہم سے) شادی کرائے؟ پھر وہ پوچھتی ہیں: اے رضوانِ جنّت! یہ کون سی رات ہے؟ تو حضرت سَیِّدُنا رضوان عَلَیۡہِ السَّلَام لَبَّیْک کہتے ہوئے جواب دیتے ہیں: یہ ماہِ رَمَضان کی پہلی رات ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: اے رضوان! جنّت کے دروازے کھول دو، اے مالک! جہنّم کے دروازے بند کردو، اے جبریل! زمین پر جاؤ اور سرکش شیاطین کو زنجیروں سے باندھ کر سمندر میں ڈال دو تاکہ وہ میرے حبیب (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی اُمّت کے روزوں میں فساد نہ ڈالیں۔ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضان کی ہر رات میں ایک منادی کو 3 مرتبہ یہ نِدا کرنے کا حکم ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا کہ جس کی مراد میں اسے عطا کروں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ جس کی توبہ میں قبول کروں؟ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا جسے میں بخش دُوں؟

(الترغیب والترھیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان احتساباً...الخ، ۲/۲۰، حدیث: ۱۴۹۹ ملتقطاً)

ہر گھڑی رَحمت بھری ہے ہر طرف ہیں بَرَکتیں
ماہِ رَمَضاں رَحمتوں اور بَرَکتوں کی کان ہے

عاصِیوں کی مغفرت کا لیکر آیا ہے پَیام
جھوم جاؤ مجرمو! رَمَضاں مہِ غُفران ہے

بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں
پڑگئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے

بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو
خُلد کے دَر کُھل گئے ہیں داخِلہ آسان ہے

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۷۰۶-۷۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے قربان کہ وہ اپنے معصوم فرشتوں کو اس ماہِ مُقدَّسہ کی پہلی شب میں جنّت کے دروازے کھولنے، جہنّم کے دروازے بند کرنے اور شیاطین کو بیڑیوں میں جکڑ دینے کے اَحکامات ارشاد فرماتا ہے نیز ربُّ العٰلمین عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے ایک ندا دینے والا لوگوں کو بارگاہِ خُداوندی میں مرادیں مانگنے، توبہ کرنے اور بخشش و مغفرت کا سوال کرنے کی طرف رہنمائی کرتا ہے لٰہذا ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے دُنیوی مُعاملات میں اُلجھے رہنے کے بجائے رَمضانُ المُبارک کی آمد سے پہلے پہلے اپنے آپ کو ضروری کاموں سے کسی حد تک فارغ کر لیں اور فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ رَمضانُ المُبارَک کے خُصُوصی فُیُوض وبرکات حاصل کرنے کے لئے اس میں سُنَن و مُستَحبّات، تلاوتِ قرآنِ کریم، تراویح و اِعتکاف اور دیگر عبادات کی کثرت کریں بلکہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے پورے ماہِ رمضان یا کم از کم آخری عشرے کے اِعتِکاف میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کر کے ماہِ صیام کے قدر دانوں میں شامل ہو جائیں، روزانہ دن اور بعدِ تراویح ہونے والے 2 مدنی مذاکروں میں اوّل تا آخر شامل ہو کر علمِ دین حاصل کرنے والے عاشقانِ رسول کی فہرست میں ہم بھی اپنا نام لکھوا لیں اور رَبّ تعالیٰ کو راضی کر کے بخشش و مغفرت کے حقدار بن جائیں۔ آیئے ترغیب کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذوقِ عبادت کے بارے میں تین (3) روایات سُنتے ہیں تاکہ اُنہیں سُن کر ہم بھی اپنا مدنی ذہن بنائیں اور اس ماہِ مُبارَک کی آمد سے پہلے پہلے اپنے آپ کو عبادت و اِعتِکاف کے لئے تیّار کر لیں۔

1. اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهُ ثُمَّ لَمْ يَأْتِ فِرَاشَهُ حَتّٰى يَنْسَلِخَ جب ماہِ رَمضان تشریف لاتا تو نبیِّ مکرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عبادتِ الٰہی کیلئے کمربستہ ہو جاتے پھر سارا مہینا اپنے بستر مُنوَّر پر تشریف نہ لاتے۔ (شعب الایمان، باب فی الصیام، فضائل شہر رمضان، ۳/۳۱۰، حدیث: ۳۶۲۴)

www.dawateislami.net

2. كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَكَثُرَتْ صَلَاتُهُ وَابْتَهَلَ فِى الدُّعَاءِ وَاَشْفَقَ مِنْهُ جب ماہِ رَمضان تشریف لاتا تو شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا رنگ مُبارَک مُتَغَیَّر (یعنی تبدیل) ہوجاتا، نماز کی کثرت فرماتے، گڑگڑا کر دُعائیں مانگتے اور خوفِ خُدا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر طاری رہتا۔

(شعب الایمان، باب فی الصیام، فضائل شھر رمضان، ۳/۳۱۰، حدیث: ۳۶۲۵)

3. اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَطْلَقَ كُلَّ اَسِيْرٍ وَاَعْطٰى كُلَّ سَائِلٍ جب ماہِ رَمضان آتا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر قیدی کو رِہا کر دیتے اور ہر سائل کو عطا فرماتے۔

(شعب الایمان، باب فی الصیام، فضائل شھر رمضان، ۳/۳۱۱، حدیث: ۳۶۲۹)

اللہ کیا جہنّم اب بھی نہ سَرد ہوگا　　رو رو کے مُصطفٰے نے دریا بہا دیئے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کِسی نے مانگا　　دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

(حدائقِ بخشش، ص۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رَمَضانُ المُبارَک کی بَرَکات سے فیضیاب ہونے، اس ماہ میں خُود بھی بکثرت عبادات کرنے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلانے بلکہ اپنے علاقے میں بھی اس کی دُھومیں مچانے کے لئے ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام **"علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت"** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا نہایت ہی عظیمُ الشّان کام ہے چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا علیُّ المُرتضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ شاہِ آدم و بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشادِ حقیقت بنیاد ہے: جہاد کی چار قسمیں ہیں: (1) نیکی کا حکم

www.dawateislami.net

دینا(2)بُرائی سے منع کرنا(3)صَبْر کے مقام پر سچ کہنا اور(4)فاسِقوں سے بُغض رکھنا۔(پھر ارشاد فرمایا) جس نے نیکی کا حکم دِیا اُس نے مومنین کے ہاتھ مضبوط کئے اور جس نے بُرائی سے منع کِیا اُس نے فاسِقوں کی ناک خاک آلود کی۔[1] نیز ایک حدیث میں ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی گئی: لوگوں میں بہتر کون ہے؟ ارشاد فرمایا: اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے زیادہ ڈرنے والا، رشتے داروں سے صِلَۂ رِحمی زیادہ کرنے والا اور بہت زیادہ نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے والا۔[2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت"** کی برکت سے اب تک کئی لوگوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا ہوچکا ہے۔ آیئے! بطورِ ترغیب ایک ایسی مَدَنی بہار سُنتے ہیں جس میں **"عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت"** کی برکت سے ایک شرابی نہ صرف شراب نوشی اور دیگر گُناہوں سے تائب ہو گیا بلکہ سُنّتوں پر عمل کرنے والا بھی بن گیا۔ چُنانچہ

نیّت صاف منزل آسان

عاشِقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ کپڑونج (گُجرات، ھند) پہنچا، **"عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت"** کے دَوران ایک شرابی سے مُڈبھیڑ ہو گئی، عاشِقانِ رسول نے اُس پر خُوب اِنفرادی کوشش کی، جب اُس نے سبز سبز عمامے والوں کی شَفقتیں اور پیار دیکھا تو ہاتھوں ہاتھ اُن کے ساتھ چل پڑا، عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے گناہوں سے سچی توبہ کی، داڑھی مُبارَک بڑھالی، سبز عمامے کا تاج بھی سر پر سج گیا، مَدَنی لباس کا بھی ذِہن بن گیا، 6 دن تک مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل کر سکا، مزید 92 دن کے لئے مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّت کی مگر سفر کے اَخراجات نہ تھے۔ ایک دن ایک رشتے دار سے ملاقات ہو گئی، اُس نے جب مُعاشَرے کے بدنام اور شرابی کو داڑھی، سبز سبز عمامے اور مَدَنی لباس میں دیکھا تو

1...حِلْیَۃُ الْاولیاء، محمد بن سوقۃ، ۵/ ۱۱، حدیث: ۶۱۳۰

2...شعب الایمان، باب فی صلۃ الارحام، ۶/ ۲۲۰، حدیث: ۷۹۵۰

www.dawateislami.net

دیکھتا رہ گیا، جب اُس کو بتایا گیا کہ یہ سب مَدَنی قافلے میں سفر کی بَرَکت ہے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اَسباب ہو جانے کی صورت میں مزید 92 دن کے سفر کا پختہ ارادہ ہے۔ تو اُس رشتے دار نے کہا، پیسوں کی فِکر مَت کرو۔ 92 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کا خرچ مجھ سے قبول کرلو اور ساتھ میں 92 دن تک گھر کے اَخراجات بھی اپنے ذمّہ لیتا ہوں، یوں وہ دیوانہ 92 دن کے لئے مَدَنی قافِلے کا مُسافر بن گیا۔

یا خُدا! نکلوں میں مدنی قافلوں کے ساتھ کاش! سُنّتوں کی تَربِیَت کے واسطے پھر جلد تر!

خُوب خِدمت سُنّتوں کی ہم سَدا کرتے رہیں مدنی ماحول اے خُدا ہم سے نہ چُھوٹے عُمر بھر

(وسائلِ بخشش، ص۶۳۸-۶۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس میں کوئی شک نہیں کہ کچھ ہی دنوں بعد رحمتوں اور برکتوں والا عظیمُ الشّان مہینا آنے ہی والا ہے جو ہم گناہگاروں کی بخشش کا سامان لئے 11 ماہ بعد صرف 29 یا 30 دن کے لئے تشریف لاتا ہے لٰہذا ہمیں چاہئے کہ ہم خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر اس ماہ کی زیادہ سے زیادہ تعظیم و توقیر بجالائیں نیز نمازوں، روزوں، تلاوتِ قرآن، ذِکر و اَذکار، دُرود و سلام، تراویح، حمد و نعت و منقبت، شب بیداری، تراویح، صلوٰۃُ التسبیح، گریہ وزاری اور توبہ واِستِغفار کرکے رات دن برسنے والی رحمت کی چھما چھم بارش سے فیض حاصل کریں۔ یقیناً خُوش نصیب ہیں وہ مسلمان جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس پاکیزہ و مُقدّس مہمان کی قدر کرتے اور اس کا ادب و احترام بجالاتے ہیں۔ آیئے! اِحترامِ رَمَضان کی بَرَکات پر مشتمل ایک ایسے غیر مسلم کی حکایت سُنیے جسے احترامِ رَمَضان ہی کی وجہ سے ایمان کی دولت سے مالامال کر دِیا گیا۔ سُنئے اور ایمان تازہ کیجئے چُنانچہ

اِحترامِ رَمَضان اور بخشش کا سامان

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ

بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی تصنیف **"فیضانِ رَمَضان"** کے صفحہ 909 پر نقل فرماتے ہیں کہ بُخارا میں ایک غیر مسلم رہتا تھا ایک مرتبہ رَمَضان شریف میں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مسلمانوں کے بازار سے گزر رہا تھا۔ اُس کے بیٹے نے کوئی چیز عَلانیہ طور پر (یعنی کُھلے عام) کھانی شُروع کر دی۔ اس نے جب یہ دیکھا تو اپنے بیٹے کو ایک طمانچہ رَسید کر دِیا اور خُوب ڈانٹ کر کہا: تجھے رَمَضانُ الْمُبارَک کے مہینہ میں مسلمانوں کے بازار میں کھاتے ہوئے شَرم نہیں آتی ؟ لڑکے نے جواب دِیا: ابّا جان! آپ بھی تو رَمَضان شریف میں کھاتے ہیں۔ والِد نے کہا: میں مسلمانوں کے سامنے نہیں اپنے گھر کے اندر چُھپ کر کھاتا ہوں، اِس ماہِ مُبارَک کی بے حُرمتی نہیں کرتا۔ کچھ عرصہ بعد اُس شخص کا اِنْتِقال ہو گیا۔ کسی نے خواب میں اُس کو جنّت میں ٹہلتے ہوئے دیکھا تو حیرت سے پُوچھا، تُو تو غیر مسلم تھا، جنّت میں کیسے آ گیا؟ کہنے لگا: واِقعی میں غیر مسلم تھا، لیکن جب موت کا وَقت قریب آیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِحترامِ رَمَضان کی بَرَکت سے مجھے ایمان کی دولت اور مرنے کے بعد جنّت سے سرفراز فرمایا۔

جب کہا عِصیاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں — جن کے پلّے کچھ نہیں ہے اُن خریداروں میں ہوں
تیری رَحمت کیلئے شامِل گنہگاروں میں ہوں — بول اُٹّھی رَحمت نہ گھبرا میں مَدد گاروں میں ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے! رَمَضانُ الْمُبارَک کی تعظیم کے سَبَب ایک غیر مسلم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نہ صِرف دَولتِ اِیمان سے نواز دِیا بلکہ اُسے جنّت میں بھی داخل فرما دِیا۔ اِس واقعے سے خُصوصاً اُن غافِل مسلمانوں کو درسِ عبرت حاصل کرنا چاہئے جو مسلمان ہونے کے باوُجود رَمَضانُ الْمُبارَک کا بِالکل اِحترام نہیں کرتے اور گرمی کی شدّت کا بہانا بنا کر **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ روزے قضا کر ڈالتے ہیں، پھر چوری اور سینہ زوری یوں کہ روزہ داروں کے سامنے ہی سگریٹ کے کَش لگاتے، پان، گٹکے، مین پوریاں وغیرہ اَشیا چباتے حتّٰی کہ بعض تو اتنے بیباک و بے مُرَوَّت ہوتے ہیں کہ سرِعام مشروبات پیتے بلکہ بِریانیاں

www.dawateislami.net

اور سموسے وغیرہ کھاتے بھی نہیں شرماتے، یوں ہی بعض نادان روزہ رکھنے کے باوُجود مَعاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تاش، شَطرَنج ،لُڈّو ،وِیڈیو گیمز کھیلنے، فِلمیں ڈِرامے دیکھنے اور گانے باجے سُنّنے وغیرہ بُرائیوں سے باز نہیں آتے۔ ایسوں کو چاہئے کہ وہ سنجیدگی کے ساتھ اپنی موت، اس کی تکالیف نیز قبر و حشر کے مُعامَلات پر غور کریں اور سوچیں کہ ماہِ رمضان کی ناقدری اور اس کا تقدُّس پامال کرنے کے سبب اگر عذابِ قبر یا عذابِ جہنّم میں مُبتَلا کر دِیا گیا تو ہمارے نرم و نازک جسم ربّ تعالیٰ کے عذابِ شدید کو کیسے سہہ سکیں گے۔ یاد رکھئے! ماہِ رَمَضان کی بے حُرمتی کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کا سبب ہے۔

مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 693 صفحات پر مشتمل کتاب "فیضانِ رَمَضان" کے صفحہ 89 سے رَمَضانُ المُبارک کی بے حُرمتی کرنے والے ایک شخص کا عبرتناک واقعہ سُنئے اور عبرت کے مدنی پھول چنئے چُنانچہ

رَمَضان کی بے حُرمتی کی سزا

منقول ہے، ایک بار اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم زِیارتِ قُبور کے لئے کُوفہ کے قبرستان تشریف لے گئے۔ وہاں ایک تازہ قبر پر نظر پڑی۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو اُس کے حالات معلوم کرنے کی خواہش ہوئی چُنانچہ بارگاہِ خُداوندی میں عرض گزار ہوئے: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اِس مَیِّت کے حالات مجھ پر مُنْکَشِف (یعنی ظاہر) فرما۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں آپ کی اِلتجا فوراً قبول ہوگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ کے اور اُس مُردے کے درمیان جتنے پردے تھے تمام اُٹھادیئے گئے۔ اب ایک قبر کا بھیانک منظر آپ کے سامنے تھا۔ کیا دیکھتے ہیں کہ مُردہ آگ کی لَپیٹ میں ہے اور رو رو کر آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے اِس طرح فریاد کر رہا ہے: یَاعَلِیُّ! اَنَا غَرِیْقٌ فِی النَّارِ وَحَرِیْقٌ فِی النَّارِ یعنی اے علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم! میں آگ میں ڈوبا ہوا ہوں اور آگ میں جل رہا ہوں۔ قبر کے دہشت ناک منظر اور مُردے کی دردناک پُکار نے حیدرِ کرّار کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو بے قرار کر دِیا۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے اپنے رَحمت والے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار

www.dawateislami.net

میں ہاتھ اُٹھا دیئے اور نہایت ہی عاجزی کے ساتھ اُس مَیّت کی بخشش کیلئے درخواست پیش کی۔ غیب سے آواز آئی: اے علی (کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجہَہُ الکَرِیم)! آپ اِس کی سِفارش نہ ہی فرمائیں کیوں کہ روزے رکھنے کے باوُجود یہ شخص رَمَضانُ المُبارَک کی بے حُرمتی کرتا، رَمَضانُ المُبارَک میں بھی گناہوں سے باز نہ آتا تھا۔ دن کو روزے توڑ کھ لیتا مگر راتوں کو گناہوں میں مُبْتَلا رہتا تھا۔

مَولائے کائنات، علیُّ المُرتَضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجہَہُ الکَرِیم یہ سُن کر اور بھی رنجیدہ ہوگئے اور سجدے میں گِر کر رو رو کر عرض کرنے لگے، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری لاج تیرے ہاتھ میں ہے، اِس بندے نے بڑی اُمّید کے ساتھ مجھے پُکارا ہے، میرے مالِک عَزَّوَجَلَّ! تو مجھے اِس کے آگے رُسوا نہ فرما، اِس کی بے بسی پر رَحم فرما دے اور اِس بیچارے کو بخش دے۔ حضرتِ علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجہَہُ الکَرِیم رو رو کر مُناجات کر رہے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کا دریا جوش میں آگیا اور نِدا آئی، اے علی! ہم نے تمہاری شِکَستَہ دِلی (یعنی اُداسی) کے سبب اِسے بخش دِیا چُنانچِہ اُس مُردے پر سے عذاب اُٹھا لیا گیا۔ (انیسُ الْواعِظین، المجلس الثانی فی الایمان والصلاۃ وصوم رمضان، ص ۲۶-۲۵)

مغفِرت کروایئے جنّت میں لے کے جایئے واسِطہ حَسَنَین کا مولیٰ علی مشکلکُشا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۵۲۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ جس بد بخت نے رَمَضانُ المُبارَک کی تعظیم کرنے کے بجائے اس کی بے حرمتی کی اور خُدا تعالیٰ کے غضب سے بے پرواہ ہو کر گناہوں میں مشغول رہا تو اس بدنصیب کا کس قدر بھیانک انجام ہوا کہ مرنے کے بعد وہ عذابِ قبر میں گرفتار ہو کر بُری طرح ذلیل و رسوا ہوا، غور تو فرمایئے کہ ماہِ رَمَضان میں روزہ رکھ کر گناہ کرنے والوں کا جب یہ حال ہے تو جو نادان مسلمان بلا وجہِ شرعی اس ماہ میں سِرے سے روزے ہی نہیں رکھتے، کھلے عام کھاتے پیتے بلکہ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بِلا خوف و خطر گناہ پر گناہ کئے جاتے ہیں تو ان کا انجام کس قدر دردناک ہوگا لٰہذا اپنی

www.dawateislami.net

کمزوری پر ترس کھایئے، گھبرا کر جھٹ پٹ گناہوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سچی توبہ کیجئے اور نماز و روزوں کی پابندی شروع کر دیجئے۔ یاد رکھئے کہ بلا اجازتِ شرعی ماہِ رَمضان کے روزے نہ رکھنا بہت بڑی محرومی کا سبب ہے۔ آیئے! اِس ضمن میں 2 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں چُنانچہ

حضرت سیِّدُنا ابُوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ دو جہاں کے مالِک و مختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے رَمضان کے ایک دن کا روزہ بِغیر رُخصت و بغیر مَرَض نہ رکھا تو زمانے بھر کا روزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب اذا جامع فی رمضان، ۶۳۸/۱، حدیث: ۱۹۳۴)

حضرتِ سیِّدُنا جابر بن عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَروی ہے کہ تاجدارِ مدینہ منوّرہ، سلطانِ مکّہ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس نے ماہِ رَمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے تو وہ شخص بدبخت ہے، جس نے اپنے والِدین یا اس میں سے کسی ایک کو پایا مگر ان کے ساتھ اچّھا سُلوک نہ کیا تو وہ بھی بدبخت ہے، جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود نہ پڑھا وہ بھی بدبخت ہے۔ (معجم اوسط، من اسمه علی، ۶۲/۳، حدیث: ۳۸۷۱)

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۷۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے جو حدیثِ پاک سُنی اس میں روزہ خوروں، والدین کے نافرمانوں اور دُرُود شریف پڑھنے میں بُخل سے کام لینے والوں کے لئے عبرت کے بے شُمار مدنی پھول موجود ہیں لہٰذا ان کاموں میں مُبتلا رہنے والوں کو چاہئے کہ آج ہی ماہِ رَمضان کے روزے چھوڑنے، والدین کا دل دکھانے اور دُرُود شریف کے مُعاملے میں کنجوسی کا مظاہرہ کرنے کی بُری

www.dawateislami.net

عادات سے پیچھا چھڑا کر اپنی آخرت سنوار لیں۔ یہاں یہ مسئلہ بھی ذہن نشین رکھئے کہ والدین کی اطاعت صرف جائز کاموں میں ہی کی جاسکتی ہے کیونکہ خلافِ شرع کاموں میں کسی کی اطاعت کرنا شرعاً جائز نہیں جیسا کہ

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ والدین کی اطاعت کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: جائز باتوں میں اپنے والدین کی اطاعت کرنا فرض ہے اگرچہ وہ خُود گناہِ کبیرہ میں مُبتَلا ہوں کیونکہ اُن کے گناہ کا وبال اُنہی پر ہے اوراس کے سبب کوئی شخص بھی جائز کاموں میں ان کی اطاعت سے بَرِیُٔ الذِّمّہ نہیں ہوسکتا۔ ہاں! اگر وہ کسی ناجائز بات کا حکم کریں (مثلاً داڑھی کٹوانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے، بے پردگی کرنے یا ناجائز فیشن اپنانے کا کہیں) تو اِن کاموں میں ان کی اطاعت کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۱۵۷ ملخصاً)

آقائے نامدار، مکے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ حقیقت بنیاد ہے: لَا طَاعَۃَ فِی مَعْصِیَۃٍ اِنَّمَا الطَّاعَۃُ فِی الْمَعْرُوْفِ یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی بھی شخص کی اِطاعت (جائز) نہیں، فرمانبرداری تو صرف نیک کاموں میں (ہی جائز) ہے۔

(بخاری، کتاب اخبار الآحاد، باب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد، ۴/ ۴۹۳، حدیث: ۷۲۵۷)

اسی طرح جب بھی مکی مَدنی آقا، دو عالَم کے داتا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نامِ نامی، اسمِ گرامی لیں یا سنیں تو اُس وَقت یاد سے دُرُود شریف پڑھنے کی عادت بنایئے کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذکرِ خیر کے وقت دُرُودِ پاک نہ پڑھنے والے کو حدیثِ پاک میں کنجوس کہا گیا ہے چُنانچہ

تاجدارِ اَنبیاء، محمد مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اَلْبَخِیْلُ الَّذِی مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ یعنی بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی، ابواب الدعوات، باب قول رسول اللہ رغم انف رجل، ۵/ ۳۲۱، حدیث: ۳۵۵۷)

www.dawateislami.net

صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عمر میں ایک بار دُرُود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر جلسۂ ذکر میں دُرُود شریف پڑھنا واجب، خواہ خُود نامِ اقدس لے یا دوسرے سے سُنے اور اگر ایک مجلس میں سو(100) بار ذکر آئے تو ہر بار دُرُود شریف پڑھنا چاہئے، اگر نامِ اقدس لیا یا سُنا اور درُود شریف اس وَقت نہ پڑھا تو کسی دوسرے وَقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔ (بہارِ شریعت، حصّہ سوم، ۱/۱۰۱)

یانبی! بے کار باتوں کی ہو عادت مجھ سے دُور بس دُرُودِ پاک کی ہو خُوب کثرت یارسول

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۲۴۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب ”فَیضانِ رَمَضان“ کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فیضانِ رَمَضان سے مالا ہونے، اِطاعتِ وَالِدَین کا جذبہ پانے اور دُرود وسلام کی عادت اپنانے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف **”فیضانِ رَمَضان“** کا مطالعہ کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب میں روزوں، تَرَاوِیح، سحر و اِفطار، اِعتِکاف، صَدَقَۂ فِطر اور عِیدُ الفِطر وغیرہ کے فضائل و اَحکام کو آسان ترین انداز میں بیان کِیا گیا ہے۔ چونکہ اس ماہ کے روزے ہم پر فرض ہیں لہٰذا ان روزوں کے شرعی مسائل سیکھنا بھی ہمارے لئے ضروری ہے اور **”فیضانِ رَمَضان“** میں روزے کے عمومی مسائل و اَحکام موجود ہیں لہٰذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھدیۃً طلب فرمائیے، خُود بھی اس کا مُطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جا سکتا ہے۔

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضان کی ایک عظمت یہ بھی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شبِ قدر کو اسی مہینے میں پوشیدہ رکھاہے اور شبِ قدر وہ عظیم رات ہے جس میں کی جانے والی عبادت ہزار (1000) مہینوں سے بہتر ہے، اِسی مُبارَک رات کو تلاش کرنے کیلئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار پورے ماہِ مُبارَک کا اِعتِکاف فرمایا چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا ابوسعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ سلطانِ دوجہان، شَہَنشاہِ کون ومکان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یکم رَمضان سے 20 رَمضان تک اِعتِکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کے لئے رَمضان کے پہلے عَشرے کا اور پھر درمیانی عَشرے کا اِعتِکاف کیا، پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قدر آخری عَشرے میں ہے لہٰذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اِعتِکاف کرنا چاہے وہ کرلے۔

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر...الخ، ص ۵۹۴، حدیث:۱۱۶۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہر سال نہ سہی تو زہے نصیب! زندگی میں کم ازکم ایک بار اِس ادائے مصطفٰے کو ادا کرتے ہوئے پورے ماہِ رَمضانُ الْمُبارَک کے اِعتِکاف کی مدنی بہاریں لُوٹنے کی بھرپور کوشش کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِعتِکاف کرنے کی بے شُمار برکتیں ہیں کہ جتنے دن مسلمان اِعتِکاف میں رہتاہے اگر کوشش کرے تو گناہوں سے اپنے آپ کو بچا سکتاہے نیز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاص رحمت ہے کہ باہَر رہ کر جو نیکیاں وہ کیا کرتا تھا، اِعتِکاف کی حالت میں اگرچہ وہ ان کو انجام نہ دے سکے گا مگر پھر بھی وہ اس کے نامۂ اعمال میں بدستور لکھی جائیں گی اور اسے ان کا ثواب بھی ملتا رہے گا چُنانچہ

تاجدارِ حرم، سراپا جود وکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تَحَفُّظ نشان ہے: ھُوَیَعْکِفُ الذُّنُوْبَ وَیُجْرٰی لَہٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ کَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ کُلِّھَا یعنی اِعتِکاف کرنے والا گناہوں سے بچا رہتاہے اور

www.dawateislami.net

اسے تمام نیکیوں کا ثواب ایسے ہی دِیا جائے گا جیسے نیکیاں کرنے والے کو دِیا جاتا ہے۔

(ابنِ ماجہ، کتاب الصیام، باب: فی ثواب الاعتکاف، ۲/۳۶۵، حدیث: ۱۷۸۱)

مُفسّرِ شہیر، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ حدیثِ پاک کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اِعتِکاف کا فوری فائدہ تو یہ ہے کہ یہ معتکف کو گُناہوں سے باز رکھتا ہے کیونکہ اکثر گناہ غیبت، جھوٹ اور چغلی وغیرہ لوگوں سے میل جول کے باعث ہوتی ہے، معتکف دُنیا سے کنارہ کشی اختیار کئے ہوتا ہے اور جو اس سے ملنے آتا ہے وہ بھی مسجد و اِعتِکاف کا لحاظ رکھتے ہوئے نہ خُود بُری باتیں کرتا ہے نہ کرواتا ہے۔ (مزید فرماتے ہیں کہ) اِعتِکاف کی وجہ سے جن نیکیوں سے محروم ہو گیا جیسے زیارتِ قبور، مسلمانوں سے ملاقات، بیمار کی خیریت معلوم کرنا، نمازِ جنازہ میں حاضری وغیرہ اُسے ان سب نیکیوں کا ثواب اسی طرح ملتا ہے جیسے یہ کام کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔

(مرآۃ المناجیح، ۳/۲۱۷ ملتقطاً و ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا کے مختلف ممالک اور شہروں میں پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کے اِجتماعی اِعتِکاف کی ترکیب کی جاتی ہے، جس میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے دِیے گئے جدول کے مطابق اعتکاف کرنے والے عاشقانِ رمضان کی مدنی تربیت کی کوشش کی جاتی ہے، اجتماعی اِعتِکاف کا آغاز کچھ یوں ہوا کہ دعوتِ اسلامی کے وجود میں آنے سے چند سال پہلے رَمَضَانُ الْمُبارَک میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه نے نُور مسجد کاغذی بازار میٹھادر بابُ المدینہ (کراچی) میں تنہا اِعتِکاف کِیا۔ پھر اگلے سال آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی انفرادی کوشش سے مزید 2 اسلامی بھائی آپ کے ساتھ اِعتِکاف کرنے کے لئے تیّار ہو گئے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کی ملنساری کی عادت اور انفرادی کوششوں کی برکت سے ایک سال ایسا آیا کہ مُعتَکِفِین کی تعداد 28 تک پہنچ گئی۔ اِس اجتماعی اِعتِکاف کی دُور دُور تک دُھوم مچ گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اُسی سال دعوتِ اسلامی کا سورج طُلوع ہو گیا اور دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد (گلستانِ اوکاڑوی، باب المدینہ کراچی) میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام پہلا اجتماعی اِعتِکاف کیا گیا کم وبیش 60 اسلامی بھائیوں نے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ہمراہی میں اِعتِکاف کرنے کی سَعادت پائی، بڑھتے بڑھتے (تادمِ تحریر) یہ سلسلہ نہ صرف پاکستان بلکہ دُنیا کے مختلف مُمالک میں پہنچ گیا ہے یوں دُنیا کی بے شُمار مساجِد میں پورے ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کے اور آخِری عشرے کے اجتماعی اِعتِکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے جن میں ہزارہا اسلامی بھائی مُعتَکِف ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دِین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تَربِیَت پاتے ہیں نیز کئی مُعتَکِفِین اختتامِ رَمَضانُ الْمُبارَک پر چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ، 1 ماہ، 12 دن اور 3 دن کے لیے سُنّتوں کی تَربِیَت کے مَدَنی قافلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کئی عاشقانِ رمضان، اس اعتکاف کی برکتوں اور مدنی بہاروں کو مزید سمیٹنے کے لیے ہاتھوں ہاتھ **63 روزہ مدنی تربیتی کورس، 41 روزہ مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، 12 روزہ مدنی کورس** بھی کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں بھی ان عظیم سعادتوں سے حصہ پانے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے، مشورہ ہے کہ آج ہی کسی ذِمہ دار اسلامی بھائی سے رابطہ کرکے اجتماعی اِعتِکاف کا فارم حاصل کیجئے اور اچھی طرح پڑھ کر اُسے پُر کرکے جمع کروادیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہزاروں عاشقانِ رسول پورے ماہِ رمضان اورآخری عشرے کے اعتکاف کی سعادت حاصل کرتے ہیں، جو عاشقانِ رمضان عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی صحبتِ بابرکت میں اعتکاف کرنے کے خواہشمند ہوں، وہ متعلقہ نگرانِ ڈویژن مشاورت یا نگرانِ کابینہ کی اِجازت سے اپنا فارم جلد جمع کروادیجئے تاکہ تاخیر کی صُورت میں جگہ کی کمی کی وجہ سے کوئی آزمائش نہ ہو۔

اجتماعی اِعتِکاف کی بھی خُوب مدنی بہاریں ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب اجتماعی اِعتِکاف کی ایک مدنی

www.dawateislami.net

بہار سُنتے ہیں چُنانچِہ

جیسے مِرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

زم زم نگر حیدر آباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی عبدالرّزاق عطاری رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جو کہ ٹنڈو جام کی ایک یونیورسٹی کے لیب انچارج تھے، ان کے دو بچّے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ تھے مگر وہ خُود نمازوں اور سُنّتوں سے دُور تھے اور ذہن مکمَّل طور پر دُنیاداروں والا تھا۔ رَمَضانُ المُبارَک میں اِنفرادی کوشِش کرتے ہوئے انہیں اجتِماعی اِعتِکاف میں شرکت کی دعوت پیش کی گئی تو فرمانے لگے، میرے بچّوں کی امّی ناراض ہو کر میکے جا بیٹھی ہیں اگر میں اِعتِکاف کروں گا تو کیا وہ آجائیں گی؟ انہیں بتایا گیا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آجائیں گی چُنانچِہ وہ آخِری عشرہ رَمَضانُ المُبارَک (غالباً ۱۴۱۶ھ بمطابق 1995ء) میں زم زم نگر حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے فیضانِ مدینہ میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ مُعتکف ہو گئے۔ سیکھنے سکھانے کے حلقوں، سنّتوں بھرے بیانات، رقّت انگیز دعاؤں اور پُرسوز نعتوں نے ان کے قلب میں مَدَنی انقِلاب برپا کر دِیا! انہوں نے گناہوں سے توبہ کر لی۔ نمازوں کی پابندی کا عہد کیا۔ داڑھی مُبارَک و عمامہ شریف سے آراستہ ہو گئے اور نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ اِعتِکاف کے دَوران ہی رُوٹھی ہوئی بچّوں کی امّی بھی واپَس آگئیں اور گھریلو شکر رنجیاں بھی خَتم ہو گئیں۔ اِعتِکاف کی بَرَکت سے وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو گئے۔ داڑھی زُلفوں، عمامہ شریف اور مَدَنی لباس میں نظر آنے لگے، مَدَنی قافِلوں میں سفر بھی کئے اور مَدَنی ماحول میں رہتے ہوئے اُسی سال یعنی بروز جمعرات 27 ربیع النّور شریف غالباً ۱۴۱۶ھ بمطابق 1995ء کو ان کا انتِقال ہو گیا، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کی خُوش بختی تو دیکھئے کہ بوقتِ وَفات ان کے لب پر نعت شریف کا یہ مِصرع تھا کہ

جیسے مِرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

www.dawateislami.net

جَلوۂ یار کی آرزو ہے اگر مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
میٹھے آقا کریں گے کرم کی نظر مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
چوٹ کھا جائے گا اک نہ اک روز دل مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
فَضلِ رَبّ سے ہدایت بھی جائے گی مل مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
تم کو راحت کی نعمت اگر چاہیے مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
بندگی کی بھی لذّت اگر چاہیے مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
تنگ دستی کا حل بھی نکل آئے گا مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
روز گار اِنْ شَآءَ الله مل جائے گا مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
سیکھنے زندگی کا قرینہ چلو مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
دیکھنا ہے جو میٹھا مدینہ چلو مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
موت فضلِ خُدا سے ہو ایمان پر مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
رَبّ کی رحمت سے جنّت میں پاؤ گے گھر مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
مان بھی جاؤ عطار کی اِلتِجا مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
ہوگا راضی خُدا، خُوش شہِ انبیاء مدنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۶۳۹ تا ۶۴۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جامعۃ المدینہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نمازوں اور دیگر نیک کاموں پر اِستِقامت حاصِل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے، اِنْ شَآءَ الله عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں حاصِل ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی تا دمِ تحریر کم و بیش 103 شعبہ جات میں سُنَّتوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، انہی میں سے ایک شعبہ جامعۃُ المدینہ بھی ہے۔

شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دلی خواہش کے تحت علمِ دِین کو عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام جامعۃُ المدینہ کی سب سے پہلی شاخ 1995ء میں نیو کراچی کے عَلاقے گودھرا کالونی بابُ المدینہ (کراچی) میں کھولی گئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک دُنیا کے مختلف مُمالِک مثلاً پاکستان، ہند، جُنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیپال اور بنگلہ دیش وغیرہ میں جامعۃُ المدینہ لِلْبَنِیْن اور لِلْبَنات قائم ہیں، جن میں ہزاروں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں عِلمِ دِین حاصِل کرکے نہ صرف اپنی عِلمی پیاس بُجھارہے ہیں بلکہ دُوسروں کو بھی فیضانِ عِلم سے مُنوّر کرنے میں مصروف ہیں۔اِن جامعاتُ المدینہ کی خُصُوصِیَّت یہ ہے کہ دِینی تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ طَلَبہ کی اَخلاقی اور رُوحانی تَربِیَت بھی کی جاتی ہے لہٰذا ہمیں بھی اپنی اَوْلاد کو جامعاتُ المدینہ میں داخِل کرواکر اُن کی اور اپنی دُنیاو آخرت کو بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جامعۃ المدینہ (للبنین) یعنی اسلامی بھائیوں کے جامعۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ (للبنات) یعنی اسلامی بہنوں کے جامعۃ المدینہ میں داخلے جاری ہیں اور 10 شوال المکرم 1437ھ، (متوقع 16 جولائی 2016ء) تک داخلے جاری رہیں گے۔ داخلوں کے خواہشمند اپنے اپنے شہروں کے جامعۃ المدینہ للبنین وللبنات میں ہاتھوں ہاتھ رابطہ کیجئے۔

اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو　　　اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

(وسائلِ بخشش، ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے اِستِقبالِ رَمَضان کے بارے میں سُنا کہ

- ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس ماہِ مُبارَک کی آمد سے پہلے ہی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے سامنے اس ماہِ محترم کی شان و عظمت بیان فرماتے اور روزے

www.dawateislami.net

رکھنے اور تراویح پڑھنے کی ترغیب بیان فرماتے۔

- اس میں ہمارے لئے بھی ترغیب ہے لہٰذا ہمیں بھی چاہیئے کہ اس ماہِ مُبارک کا اس عظیمُ الشّان طریقے سے اِستِقْبال کریں کہ گُناہوں سے ہمیشہ کے لئے سچی توبہ کرلیں، خُوب نیکیاں کریں، نمازوں کی پابندی کریں، تراویح کا خُوب اہتمام کریں اور خُوب خُوب صدقہ و خیرات کریں بلکہ ہو سکے تو اپنے صدقاتِ واجبہ اور نافلہ کے ساتھ ساتھ اپنے رشتے داروں، دوستوں اور محلے داروں سے بھی دعوتِ اسلامی کے لیے مدنی عطیات جمع کرنے کی کوشش کریں۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سب نیک کام ہیں اور ماہِ رَمضانُ المُبارَک میں ایک نیکی کا ثواب ستّر (70) گُنا ملتا ہے، یُوں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے نامۂ اعمال میں نیکیوں کا انبار لگ جائے گا، اس ماہِ مُبارَک ہی میں شبِ قدر جیسی عظیم رات بھی ہے جس میں عبادت کرنے والوں کو زبردست اجر و ثواب عطا کیا جاتا ہے۔
- قرآن و حدیث میں اس عظمت والی رات کو ہزار(1000) مہینوں سے افضل قرار دِیا گیا ہے، اسی شبِ قدر کی تلاش میں ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِعتِکاف فرماتے بلکہ ایک مرتبہ تو پورے ماہِ رَمضانُ المُبارَک کا اِعتِکاف بھی فرمایا لہٰذا ہمیں بھی چاہیئے کہ نبیِ کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری پیاری سنت پر عمل کرتے ہوئے زندگی میں کم از کم ایک بار تو پورے ماہ کا اِعتِکاف کی سعادت لازمی حاصل کریں، بلکہ تمام اسلامی بھائی کوشش کریں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں پورے ماہ کا اِعتِکاف کرنے کی سعادت حاصل کریں، اس کی برکت سے خُوب خُوب علمِ دین سیکھنے کو بھی ملے گا، عمل کا جذبہ بھی بڑھے گا، آسانی سے عبادت

www.dawateislami.net

بھی کر سکیں گے اور گُناہوں سے بھی محفوظ رہیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

تِری سنّتوں پہ چل کر مِری رُوح جب نکل کر چلے تو گلے لگانا مَدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش، ص ۴۲۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چھینکنے کی سُنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے چھینکنے کی چند سنّتیں و آداب سُنتے ہیں:

پہلے دو فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ ہوں: ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو چھینک پسند ہے اور جماہی ناپسند۔ (بخاری، ۱۶۳/۴، حدیث: ۶۲۲۶) ❀ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: رَبِّ الْعٰلَمِیْن اور اگر وہ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہتا ہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے۔ (معجم کبیر، ۳۵۸/۱۱، حدیث: ۱۲۲۸۴) ❀ چھینک کے وَقت سر جھکایئے، منہ چُھپایئے اور آواز آہِستہ نکالئے، چھینک کی آواز بُلند کرنا حَماقت (یعنی بیوقوفی) ہے۔ (رَدُّالْمُحتار، ۶۸۴/۹) ❀ چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال

---

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۵۵/۱، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

کہے ❀ سننے والے پر واجِب ہے کہ فوراً یَرحَمُكَ الله (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والاخُود سن لے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۴۷۶) ❀ جواب سن کر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفِرت فرمائے) یا یہ کہے: یَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔) (فتاوىٰ هندية، ۵/۳۲۶)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

رہوں ہر دم مُسافر کاش "مَدَنی قافِلوں" کا میں
کرم ہو جائے مَولا گر! عِنایت یہ بڑی ہوگی

(وسائلِ بخشش، ص ۳۹۳)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net